

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ نبی ﷺ کی ذات گرامی پر درود شریف کے لئے الفاظ اس طرح استعمال کرتے ہیں: اللہم صل علی محمد طیب القلوب ودوای العافیۃ تو کیا یہ جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

درود شریف کے یہ الفاظ شریعت میں ثابت نہیں ہیں اور پھر ان میں اہام بھی ہے جس کی وجہ سے لوگوں کے لئے معاملہ مشتبہ ہونے کا بھی اندیشہ ہے اور پھر سب سے افضل درود، درود ابراہیمی ہے، جس کے الفاظ یہ ہیں:

اللہم صل علی محمد وعلی آل محمد وعلی آل محمد ما بارک علی ابراہیم وعلی آل ابراہیم تک حمید مجید

“(اے اللہ! تو محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما، جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم پر رحمت نازل فرمائی ہے، بے شک تو ہی تعریف کے لائق بڑائی اور بزرگی کا مالک ہے، (اے اللہ! تو محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر برکتیں نازل فرما، جیسے تو نے ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم پر برکتیں نازل فرمائی ہیں، بے شک تو ہی تعریف کے لائق، بڑائی اور بزرگی کا مالک ہے۔”

یہ درود شریف معروف اور نبی کریم ﷺ سے ثابت ہے۔ اس کی کئی قسمیں ہیں، ان میں سے جس قسم کے الفاظ کے مطابق درود پڑھ لیا جائے حکم شریعت پر عمل ہو جائے گا بشرطیکہ وہ ان اقسام میں سے ہو جو نبی کریم ﷺ سے ثابت ہیں۔

حدا ما عمدی واللہ اعلم بالصواب

مقالات و فتاویٰ

ص 173

محدث فتویٰ